۲۳واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 28 مارچ 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

راولپنڈی۔ کچہری چوک سے ایئرپورٹ چوک تک کی کشادگی ومرمت کا مسئلہ

*462: راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کچہری چوک سے ائیرپورٹ چوک تک کی کشادگی اور مرمت کا کام گزشتہ ایک سال سے جاری ہے؟

(ب) اگر ہاں تو کیا وجہ ہے کہ اب تک یہ مکمل نہیں ہوئی نیز یہ کب تک مکمل ہوگی؟

(ج) اس منصوبہ پر کل کتنی رقم مدوار خرچ ہوگی اور اس کا ٹھیکہ کس فرم کو کن شرائط پر کس معیار اور طریقہ کار کے تحت دیا گیا؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2008 تاریخ ترسیل 21 جون 2008)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں۔

(ب) سوائے روڈ کے معمولی کام کے اور پیدل چلنے والوں کے لئے دو پلوں کی تعمیر کے، روڈ کا زیادہ تر کام (90 فیصد) مکمل کیا جا چکا ہے جو کہ FWO معاہدے کے تحت 30 اپریل 2010 تک مکمل ہو جائے گا۔

(ج) منصوبہ کا ٹھیکہ FWO کو 25.16 فیصد زائد از شیڈول آف ریٹس پر وزیراعلیٰ پنجاب سے منظوری کے بعد دیا گیا تھا۔ منصوبہ کے لئے کل لاگت 1221.437 ملین منظور کی گئی تھی جس میں سے 1194.437 ملین خرچ کئے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2010)

ایل ڈی اے کے سکولز کی تفصیلات

*2546: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایل ڈی اے کے کتنے سکول کس کس جگہ قائم ہیں، ان کے نام بتائیں؟

(ب) ان سکولوں کے سال 2006 تا 2009 کے اخراجات اور آمدن بیان کریں؟

(ج) ہر سکول میں گریڈ وائز منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل بیان کریں؟

(د) ان سکولز میں یکم جنوری سے 30 نومبر 2008 تک اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی تھیں؟

(ہ) ان سکولوں کے سر براہوں کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل اور پتہ جات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے کے چار سکول ہیں 1۔ علامہ اقبال ٹاؤن 2۔ ایم اے جوہر ٹاؤن 3۔ گلشن راوی سکیم ان میں تعلیم کا سلسلہ جاری ہے 4۔ سبزہ زار سکیم کا سکول تعمیر کے آخری مراحل میں ہے اور تعلیم کا سلسلہ جاری نہ ہے۔

(ب) 2006 تا 2009 کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سکولز میں گریڈ وائز منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سکولز میں یکم جنوری سے 30 نومبر 2008 تک خالی اسامیوں کی تعداد تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) متعلقہ سکولوں کے سر براہوں کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی، قابلیت، ڈومی سائل اور پتہ جات مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت	ڈومی سائل	پتہ جات
1	حبیب الرحمن	سینئر ہیڈ ماسٹر (علامہ اقبال ٹاؤن سکول و اضافی چارج پرنسپل ایم اے جوہر ٹاؤن سکول)	18	ایم ایس سی /ایم ایڈ	شیخوپورہ	ایل ڈی اے فلیٹ نمبر 20 بی بلاک گلاب دیوی
2	پروین نذیر	ہیڈ مسٹریس (علامہ اقبال ٹاؤن سکول گرلز	17	بی اے/بی ایڈ	لاہور	B۔22 نصیری سٹریٹ کلفٹن کالونی، وحدت

		سیکشن)				کالونی
3	ظل ہما	پرنسپل (ایم اے جوہر ٹاؤن سکول گرلز سیکشن)	کنٹریکٹ	ایم ایڈ /ایلیمنٹری ایجوکیشن	لاہور	E-59 رہائشی کالونی قائداعظم کیمپس لاہور
4	مسرت جہاں	پرنسپل (گلشن راوی سکول)	کنٹریکٹ	ایم اے ایجوکیشن، ایم اے انگلش ،بی ایڈ	لاہور	مکان نمبر 5-AS-2 گلی نمبر 5 بلاک اے الفیصل ٹاؤن ضرار شہید روڈ لاہور کینٹ

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2010)

ڈائریکٹر (ایجوکیشن) ایل ڈی اے کے ماتحت اہلکاران وافیسران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2553: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈائریکٹر (ایجوکیشن) ایل ڈی اے کے ماتحت گریڈ 16 اور اوپر کی اسامیوں کی تفصیل گریڈ وائز کتنی ہے؟

(ب) ڈائریکٹر (ایجوکیشن) کو سال 2006-07، 2007-08 اور 2008-09 کے دوران کتنی گرانٹ سالانہ کس کس مد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ج) کتنی گرانٹ ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوئی اور کتنی غیر ترقیاتی اخراجات پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی گرانٹ ڈائریکٹر ایجوکیشن کے دفاتر کی تزئین وآرائش پر خرچ ہوئی، تفصیل سال وار بتائیں؟

(ہ) کتنی گرانٹ ڈائریکٹر ہذا کے یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی گرانٹ ڈائریکٹر ہذا کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) اس وقت ڈائریکٹر (ایجوکیشن) لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی، لاہور کے ماتحت ایک سینئر ہیڈ ماسٹر اور تین پرنسپل گریڈ 18 اور ایک ہیڈ مسٹریس گریڈ 17 میں کام کر رہے ہیں نیز گریڈ 17 کے ستائیس اور گریڈ 16 کے باون ٹیچرز کام کر رہے ہیں۔ یہ تمام ملازمین ڈائریکٹر ایجوکیشن کو جوابدہ ہیں جو کہ گریڈ 19 کے ایل ڈی اے کے آفیسر ہیں۔

(ب) کوئی گرانٹ نہیں دی گئی۔

(ج) ایضا

(د) ایضا

(ہ) کوئی خرچ نہیں ہوا۔

(و) گاڑیوں کی مرمت پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔ جبکہ مئی اور جون 2009ء میں مبلغ =/26713 روپے پٹرول کی مد میں خرچ ہوئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2010)</u>

<u>لاہور۔ جوہر ٹاؤن لاہور فیز ون اور ٹو ایل ڈی اے کے ریکارڈ سے لاپتہ فائلوں کی تفصیلات</u>

*3882: <u>محترمہ نگہت ناصر شیخ:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جوہر ٹاؤن لاہور فیز ون اور فیز ٹو کی مجموعی طور پر ایک ہزار 61 فائلیں ایل ڈی اے کے ریکارڈ سے لاپتہ ہو چکی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان فائلوں کے لاپتہ ہونے اور ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 6 اگست 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ جوہر ٹاؤن فیز ون اور فیز ٹو کی مجموعی طور پر 1061 امشلاجات مختلف ادوار میں ورک چارج ملازمین اور کلرکوں کی بطور ریکارڈ کیپر تعیناتی کے دوران ریکارڈ کی باضابطہ منتقلی نہ کئے جانے کی وجہ سے ریکارڈ سے لاپتہ ہو گئی ہیں۔

(ب) ایل ڈی اے ان لا پتہ امشلاجات کے ذمہ داران اہل کاران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے

گو کہ بیشتر لا پتہ امشلاجات کے ذمہ داران اس وقت کے تعینات ورک چارج ریکارڈ کیپرز ملازمت سے

برخاست کئے جا چکے ہیں تاہم ایسے ذمہ داران افراد کی نشاندہی کی غرض سے مجاز اتھارٹی نے ایک کمیٹی

تشکیل دی ہے جو کہ مثل در مثل ذمہ داران اہلکاران کی نشاندہی کر کے اپنی رپورٹ مجاز اتھارٹی کو پیش

کرے گی تاکہ ان اہلکاران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 نومبر 2010)

لاہور۔ نیشنل پارک کلمہ چوک میں سکیٹنگ ٹریک بنانے کا مسئلہ

*3886: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نیشنل بینک پارک کلمہ چوک میں پی ایچ اے نے بچوں کے لئے سکیٹنگ ٹریک بنوایا تھا، جسے پی ایچ اے کے عملہ نے توڑ دیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس ٹریک کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 6 اگست 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) نیشنل بینک پارک کلمہ چوک میں بچوں کے لئے سکیٹنگ ٹریک بنوایا تھا۔ اب بھی ہے اور بچے

سکیٹنگ کرتے ہیں جو فری کر دیا گیا ہے۔

سکیٹنگ ٹریک کو توڑا نہ گیا ہے بلکہ غیر ضروری تعمیرات کو ختم کر کے خوبصورتی میں اضافہ کیا گیا ہے جس

سے پارک کی خوبصورتی میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

(ب) سکیٹنگ ٹریک موجود ہے اور اب فری کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2009)

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پنجاب کو ختم کرنے کی تفصیلات

*4004: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پنجاب کو سال 2001 میں ختم کر دیا گیا اور اربوں روپے کی لاگت سے شروع ہونے والے منصوبے بند ہو گئے جس سے نہ صرف اربوں کا نقصان ہوا بلکہ پنجاب کے عوام واٹر سپلائی کی سکیموں سے محروم ہو گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ محکمہ بند ہونے سے نصب شدہ مشینری خراب ہو رہی ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو پنجاب حکومت ان بند منصوبہ جات کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سال 2001ء میں ختم نہیں ہوا تھا بلکہ پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء کے تحت TMA میں (Devolve) ہو گیا تھا۔ محکمہ کی مکمل شدہ واٹر سپلائی اور ڈرینج سکیموں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری متعلقہ TMA کی تھی۔ TMA کے پاس ٹیکنیکل سٹاف کی کمی کی وجہ سے بہت سی سکیمیں بند ہو گئی تھیں اور حکومت ان سکیموں کو (Rehabilitation) کے تحت بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) مشینری کی دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے نصب شدہ مشینری خراب ہو رہی ہے اور حکومت ان سکیموں کو Rehabilitation کے تحت بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) حکومت ان بند منصوبوں کو دوبارہ بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس کے لئے حکومت نے (Rehabilitation) کی مد میں رواں سال 10-2009 میں 800 ملین رقم مختص کی ہے اور حکومت مرحلہ وار ان سکیموں کی بحالی کے لئے کام کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

ضلع لاہور۔ غیر قانونی کنکشنز کی تفصیلات

*5163: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2009 کے دوران پانی کے کتنے غیر قانونی کنکشن پکڑے گئے ؟

(ب) ضلع لاہور میں سال 2009 کے دوران پانی کے غیر قانونی کنکشنوں سے کتنی رقم اکٹھی ہوئی، تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لاہور میں غیر قانونی پانی کے کنکشنوں کے مرتکب افراد کے خلاف چالان بھی کئے گئے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سال 2009 (01-01-2009 تا 31-12-2009) 6935 پانی اور 1052 سیور کے ناجائز کنکشن پکڑے گئے۔

(ب) تمام غیر قانونی کنکشنوں کو ریگولرائیز کرنے سے سال 2009 میں واسا کو ریونیو میں سیکیورٹی و کنکشن فیس کے علاوہ مبلغ۔/2,63,95,101 روپے کا اضافہ ہوا اور اس میں سے اکثر کی وصولی کر لی گئی ہے جبکہ بقایاجات کی وصولی کر لی جائے گی۔

(ج) فی الحال ناجائز و غیر قانونی پانی و سیور کے کنکشنوں کو ریگولرائیز کیا گیا ہے اور متعلقہ سٹاف / عملہ کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ آئندہ غیر قانونی کنکشنوں کے مرتکب افراد کے خلاف چالان واسا مجسٹریٹ کی عدالت میں داخل کریں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2010)

یو سی 76 گڑھی شاہو لاہور کے سیوریج سسٹم کی تفصیلات

*5271: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی 76 گڑھی شاہو لاہور کا سیوریج سسٹم عرصہ دراز سے خراب حالت میں ہے جس کی وجہ سے یہاں کے رہائشی اور خاص طور پر سکول جانے والے بچے اور بچیوں کو انتہائی پریشانی کا سامنا ہے ؟

(ب) متعلقہ انتظامیہ و اعلیٰ حکام مذکورہ مسئلے کو ایمرجنسی بنیاد پر حل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یو سی 76 گڑھی شاہو لاہور کا سیوریج سسٹم بہت پرانا ہے۔ عموماً سیور درست کام کرتا ہے۔ تاہم جب سیور بند ہوتا ہے، واسا کا عملہ دن رات انتھک محنت کے ساتھ اس سیور کو کھول دیتا ہے۔ واسا نے مرکزی لاہور میں بشمول اس علاقے کے سیوریج کے نظام کی بہتری کے لیے ایک جامع منصوبہ بنایا ہے۔ اس منصوبہ کے لیے مالی اعانت کے لیے حکومت جاپان سے آسان شرائط پر قرض کے حصول کے لیے بات چیت جاری ہے اور امید ہے کہ رواں سال معاہدہ پر دستخط کی صورت میں منصوبہ پر عمل درآمد شروع کیا جاسکے گا جو کہ 2017 میں پایۂ تکمیل کو پہنچے گا۔

(ب) گڑھی شاہو لاہور کے سیوریج سسٹم کے مسئلے کو ایمرجنسی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے واسا نے نشیبی مقامات میں بارشی پانی کے ٹھہراؤ کے وقت کو کم کرنے کے لیے 150 ملین روپے کی لاگت سے ایک سکیم "سیوریج بچھائی علامہ اقبال روڈ تا دھرم پورہ انڈر پاس" بنائی ہے۔ یہ منصوبہ حکومت پنجاب کو منظوری اور فنڈز کی فراہمی کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ فنڈز کی دستیابی ہوتے ہی اس منصوبہ پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2011)

سال 2008، لاہور کے پارکوں میں درخت لگانے کی تفصیلات

*5472: جناب وسیم قادر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2008 سے آج تک لاہور کے پارکوں میں کتنے درخت لگائے گئے ہیں، ان پارکوں کے نام کیا ہیں؟

(ب) ان پارکوں میں کون کون سی اقسام کے درخت لگائے گئے ہیں، تفصیل بیان فرمائیں نیز ان پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) 2008 سے اب تک زون-III کے 26 چھوٹے پارکوں میں 686 درخت لگائے گئے ہیں۔

ان پارکوں کے نام یہ ہیں۔

سبحان اللہ پارک بلاک-A، خان پارک بلاک-A، ٹیوب ویل پارک بلاک-A، سیدہ آمنہ پارک بلاک-B، بسم اللہ پارک بلاک-B، بابری پارک بلاک-C، جمال مصطفیٰ پارک بلاک-D، ٹیوب ویل پارک بلاک-D، حبیب کبریا پارک بلاک-D، تاجپورہ پارک بلاک-E عبداللہ رحیم شاہ پارک بلاک-E، فونٹین پارک، انگوری سکیم مسجد والی پارک، انگوری سکیم ٹیوب ویل پارک، مغل پورہ پارک-A، پی ایم جی کالونی پارک، فیصل پارک لال پل، ڈرائی پورٹ پارک، موہلنوال پارک (A-)، موہلنوال پارک (B) موہلنوال پارک (C)، موہلنوال پارک (D)، نادرہ بیگم پارک، مادر ملت پارک، اسمبلی ہال پارک، ارٹیشن پارک انار کلی،

(ب) ان پارک ہائے میں لگائے گئے درختوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)</u>

<u>ضلع لاہور-غیر قانونی پلازوں کی تعمیر کی تفصیلات</u>

*5762: <u>محترمہ نسیم لودھی:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کی حدود میں سال 2009 کے دوران کل کتنے غیر قانونی پلازے تعمیر کئے گئے تھے؟

(ب) مذکورہ تعمیر ہونے والے غیر قانونی پلازوں کے خلاف حکومت نے کیا کیا اقدامات اٹھائے؟

(ج) مذکورہ تعمیر ہونے والے غیر قانونی پلازوں کی تعمیر کی اجازت دینے والے سرکاری افسران کے خلاف حکومت نے کیا کیا اقدامات اٹھائے نیز ان کے خلاف کتنے مقدمات درج ہوئے کتنے افسران کو سزائیں اور کتنے افسران کو جرمانہ ہوا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) ایل ڈی اے کی حدود میں سال 2009ء کے دوران کوئی بھی پلازہ تعمیر نہ ہوا ہے۔

(ب) ۔ایضاً۔

(ج) ۔ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مارچ 2011)

باغ جناح لاہور میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5778: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) باغ جناح لاہور کی دیکھ بھال کے لئے تعینات مالی و دیگر ملازمین کی عہدہ وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) باغ میں گاڑیاں پارک کرنے کے لئے کتنے سٹینڈز ہیں، نیز سٹینڈز کے ٹھیکے سے 2008 سے اب تک کتنی آمدن ہوئی، ٹھیکیداروں کے نام، پتہ جات فراہم کئے جائیں؟

(ج) باغ کی تزئین و آرائش کے لئے حکومت پنجاب نے کتنے فنڈ سال 2008 سے آج تک فراہم کئے اور یہ کن منصوبوں پر خرچ ہوئے؟

(د) باغ میں موجود نرسریوں کی تعداد کتنی ہے ان میں کون کون سے پودے، پھول تیار کئے جاتے ہیں اور اگر فروخت کئے جاتے ہیں تو گزشتہ 3 سالوں میں فروخت شدہ پودوں سے کتنی آمدن حاصل ہوئی؟

(تاریخ وصولی 5 فروری 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) باغ جناح لاہور کی دیکھ بھال کیلئے تعینات مالی و دیگر ملازمین کی عہدہ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) باغ میں گاڑیاں پارک کرنے کیلئے 6 سٹینڈز موجود ہیں ان سٹینڈز کا ٹھیکہ برائے مالی سال 2008-2009 مبلغ۔/2960000 روپے کے عوض نیلام کیا گیا لیکن بعد ازاں 19 نومبر

2008 میں جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر انٹری اور پارکنگ فری کر دی گئی تھی۔ہاں البتہ اس عرصہ (2008۔07۔01 تا 2008۔11۔20) کیلئے مبلغ۔/1000000 کی آمدن ہوئی۔

(ج) باغ کی تزئین و آرائش کے لیے حکومت پنجاب نے سال 2008 سے آج تک کوئی ترقیاتی فنڈز مہیا نہ کئے ہیں اور نہ ہی کوئی ترقیاتی منصوبہ زیر تکمیل لایا گیا۔

(د) باغ میں موجودہ نرسریوں کی تعداد 2 ہے۔ان نرسریوں میں سے ایک نرسری میں نمائشی پودوں کی گرین ہاؤس ٹیکنالوجی کے ذریعے افزائش نسل اور دیکھ بھال کی جاتی ہے نیز اس نرسری میں موسمی پھولوں کی نرسری تیار کی جاتی ہے جو کہ باغ جناح کی زینت بنتی ہے جبکہ دوسری نرسری میں باغ جناح کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے پودوں، جھاڑیوں اور درختوں کی افزائش نسل اور دیکھ بھال کی جاتی ہے ان نرسریوں میں تیار کردہ پودوں، جھاڑیوں اور درختوں کو فروخت نہیں کیا جاتا بلکہ صرف باغ جناح کی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)

لاہور۔ایل ڈی اے ایونیو I میں ترقیاتی کاموں کی تفصیلات

*5793: انجینیر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ایونیو I کے ترقیاتی کام مقررہ عرصہ سے کئی سال زائد گذرنے کے باوجود مکمل نہیں ہو سکے؟ کیا یہ بھی درست ہے کہ ہزاروں الاٹیز پلاٹوں کا قبضہ نہ ملنے کے باعث اپنے مکانوں کی تعمیر شروع کرنے کا انتظار کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایل ڈی اے ایونیو I میں غیر قانونی تعمیرات کی گئی ہیں اور اسٹیٹ افسر کی نشاندہی کے باوجود کوئی کارروائی نہ کی گئی ہے، محکمہ کب تک ترقیاتی کام مکمل کر کے الاٹیز کو قبضہ دینے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 5 فروری 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے ایونیو۔I کے نام سے سرکاری ملازمین کے لئے رہائشی سکیم کا اعلان 2002ء میں کیا گیا۔اس سکیم کے لئے ایکوائر شدہ اراضی تقریباً 16000 کنال ہے۔ریکارڈ کے مطابق سکیم میں الاٹ شدہ پلاٹوں کی کل تعداد 10983 ہے جس میں 6077 دس مرلہ جبکہ 4906 ایک کنال کے پلاٹس ہیں

اس ضمن میں نوٹیفکیشن زیر دفعہ 4 لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 مورخہ 2002-12-18 کو جاری ہوا۔ جبکہ نوٹیفکیشن زیر دفعہ (4)17 اور 6 لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 مورخہ 2003-07-04 کو جاری ہوا۔ ایل ڈی اے نے قانون کے مطابق ایکوائر شدہ اراضی کا معاوضہ دو ارب روپے لینڈ ایکوزیشن کلکٹر کے ذریعے گورنمنٹ خزانہ میں سال 2003 میں جمع کروا دیا۔ جس کے بعد ایل اے سی صاحب نے اراضی کا قبضہ مورخہ 2003-09-25 کو ایل ڈی اے کے حوالے کیا جو بعد ازاں اس اراضی کو چیف انجینئر ایل ڈی اے کے حوالے 2003-09-27 کو کر دیا گیا تاکہ موقع پر ترقیاتی کام ہو سکے تاہم ایکوائر شدہ اراضی میں چھ ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے مطابق ان کا رقبہ بھی شامل ہے۔ ان ہاؤسنگ سوسائٹیوں نے ایکوزیشن کے خلاف لاہور ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ عدالت عالیہ نے حکم امتناعی جاری کر دیا۔ اس طرح کچھ مالکان اراضی نے بھی انفرادی طور پر ایکوزیشن کے خلاف عدالتوں سے رجوع کیا۔ اکثر کیسز میں حکم امتناعی جاری کر دیا۔ اسی طرح ریکارڈ کے مطابق 26% رقبہ جو 2766 پلاٹس بنتے ہیں Litigation میں ہے۔ مزید یہ کہ 5 کیسز سپریم کورٹ جبکہ 30 کیسز ہائی کورٹ اور اسی طرح 66 کیسز سول کورٹس میں زیر سماعت ہیں۔ گذشتہ سالوں کی ترقیاتی رفتار کو مدنظر رکھتے ہوئے الاٹیوں کے مفاد کے پیش نظر ادارے نے Legal Advisor کی سربراہی میں وکلاء کا پینل تشکیل دیا گیا ہے جو عدالتوں میں ایونیو I کے کیسوں کی تندہی سے پیروی کر رہا ہے۔ کچھ ایکوائر شدہ اراضی پر بوقت ایکوزیشن تعمیرات / سٹرکچر تھے جن کا ایوارڈ اور قبضہ لینڈ ایکوزیشن کلکٹر کی طرف سے مالکوں کے عدم تعاون کی وجہ سے دیا جانا باقی ہے۔ ترقیاتی کاموں کی ذمہ داری ایل ڈی اے نے F.W.O کو دی 74% کلیئر ایریا میں ترقیاتی کام جاری ہے۔ بلاک H اور F کے الاٹیز کو پلاٹس کا قبضہ 2007ء سے دیا جا رہا ہے۔ پچھلے سال کے دوران جن بلاکس میں FWO نے ترقیاتی کام مکمل کیا ہے ان کا سروے کروایا گیا اور ٹاؤن پلاننگ ونگ ایل ڈی اے ساتھ ساتھ پارٹ پلان تیار کر رہا ہے۔ LESCO کو ایل ڈی اے نے Electrification کے لیے 23 کروڑ روپے مارچ 2010ء میں دیئے جبکہ (LESCO) نومبر 2010ء سے کام شروع کر چکا ہے۔ پہلے مرحلے میں بجلی کے کھمبے لگائے جا رہے ہیں۔

(ب) سکیم میں پرانی تجاوزات موجود ہیں۔ ان تجاوزات کو گرانے کے لئے حکمت عملی ترتیب دی جا رہی ہے جس پر جلد کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ایل ڈی اے کا تجاوزات گرانا ایک مسلسل عمل ہے۔ جہاں جہاں نشاندہی کی جاتی ہے وہاں کارروائی کر دی جاتی ہے۔ مزید یہ کہ ایل ڈی اے نے اس ضمن میں نگرانی کے لیے پرائیویٹ سیکورٹی ایجنسی کی خدمات حاصل کر رکھی ہیں جو 24 گھنٹے اسٹیٹ برانچ کی نگرانی

میں فرائض سرانجام دے رہی ہے۔ایل ڈی اے ایونیوا میں بلاک Hاور F کے الاٹیز کو موقع کا قبضہ دیا جارہاہے۔ پچھلے سال کے دوران جن بلاکس میں FWO نے ترقیاتی کام مکمل کیا ہے ان کا سروے کروایا گیااور ٹاؤن پلاننگ ونگ ایل ڈی اے ساتھ ساتھ پارٹ پلان تیار کر رہاہے۔تاکہ جلد از جلد الاٹیز کو موقع پر قبضہ دیا جاسکے۔LESCO کو ایل ڈی اے نے Electrification کے لیے 23 کروڑ روپے مارچ 2010ء میں دیئے جبکہ (LESCO) نومبر 2010 سے کام شروع کر چکا ہے۔ پہلے مرحلے میں بجلی کے کھمبے لگائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مارچ 2011)

ایل ڈی اے ایونیوا میں غیر قانونی رجسٹریاں کرنے کی تفصیلات

*5794: انجینیر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ایونیوا ہاؤسنگ سکیم سرکاری ملازمین کے لیے شروع کی گئی اور اس ضمن میں لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے تحت 2003 میں نوٹیفیکیشن جاری کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ضروری نوٹیفیکشنز کے بعد بھی محکمہ مال کا عملہ سابق مالکان کو غیر قانونی فرد ملکیت جاری کرنے اور رجسٹریاں کرنے میں مصروف رہااور محکمہ مال کا عملہ زمین کی ملکیت ٹرانسفر کرنے کیلئے انتقال بھی درج کرتا رہا؟

(ج) اگر یہ درست ہے تو کیا محکمہ مال کے عملے نے وہ غیر قانونی رجسٹریاں اور انتقال خارج کئے اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز ذمہ دار اہلکاروں اور افسران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 5 فروری 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

(جواب موصول نہیں ہوا)

سال 2008-09، واٹر سپلائی کے منصوبوں پر خرچ کی جانے والی رقم کی تفصیلات

*5946: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) واسا فیصل آباد نے مالی سال 2008-09 میں پی پی 72 فیصل آباد میں کتنی رقم واٹر سپلائی کے منصوبوں پر خرچ کی؟

(ب) مالی سال 2009-10 کے دوران کتنی رقم اس حلقہ میں واٹر سپلائی کے منصوبوں پر خرچ کی جارہی ہے؟

(ج) ان منصوبوں کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا فیصل آباد نے مالی سال 2009-2008 میں پی پی 72 کی مختلف یونین کونسلز میں 5 کلو میٹر واٹر سپلائی کی بوسیدہ پائپ لائنیں اور 14700 گھریلو کنیکشنز تبدیل کیے جن پر 23.86 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) واسا فیصل آباد نے مالی سال 10-2009 میں پی پی 72 کی 3 یونین کونسلز میں اب تک 0.12 کلو میٹر واٹر سپلائی کی بوسیدہ اور ناکارہ پائپ لائین تبدیل کی ہیں جن پر 0.20 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ج) تفصیل تتمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جنوری 2011)

لاہور میں گھروں کے سامنے تجاوزات کی تفصیلات

*5961: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قانونی طور پر گھروں کے باہر کتنے فٹ کی جگہ پر کیاری، تھڑے یا ریمپ وغیرہ بنانے کی اجازت ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سمن آباد، سبزہ زار، ہما بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں رہائشیوں نے تین سے پانچ فٹ تک کیاریاں اور تھڑے آگے بڑھائے ہوئے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان تجاوزات کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) موجودہ بلڈنگ ریگولیشن 2009ء کے مطابق گھروں کے باہر کیاری، تھڑے یا ریمپ وغیرہ بنانے کی اجازت نہیں ہے۔

(ب) ہاں یہ درست ہے۔

(ج) کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے جسکا آغاز بلاک Aاور بلاک B سبزہ زار سے ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)

پی پی 143 اور 144 میں نئے ٹیوب ویلز لگانے کی تفصیلات

*5990: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حلقہ پی پی 143 اور 144 لاہور میں ٹیوب ویلز کون کونسی جگہ پر واقع ہیں، جگہ کے ناموں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) سال 2009 میں حلقہ پی پی 143 اور 144 میں کل کتنے نئے ٹیوب ویلز کہاں کہاں پر لگائے گئے نیز نئے لگائے گئے ٹیوب ویلز پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 143 اور 144 لاہور میں کل 37 ٹیوب ویلز نصب ہیں۔ جس میں پی پی 143 میں 22 جبکہ پی پی 144 میں 15 ٹیوب ویل نصب ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 2009 میں حلقہ پی پی 143 اور 144 لاہور میں کل 7 نئے ٹیوب ویلز لگائے گئے۔ ان ٹیوب ویلز کی تنصیب پر کل۔/5,12,83,443 (پانچ کروڑ بارہ لاکھ تراسی ہزار چار سو تینتالیس)روپے خرچ ہوئے۔

پی پی 143 میں نئے لگائے گئے ٹیوب ویلز:۔

(1) اکرم پارک	4 کیوسک
(2) حماد کالونی	2 کیوسک
(3) کوٹ خواجہ سعید	4 کیوسک
(4) اے بلاک گجرپورہ	4 کیوسک

حلقہ پی پی 143 میں لگائے گئے مندرجہ بالا ٹیوب ویلوں کی تنصیب پر /29577466 روپے خرچ ہوئے۔

پی پی 144 میں نئے لگائے گئے ٹیوب ویلز:۔

(1) بھوگی وال 4کیوسک

(2) جمشید پارک 4کیوسک

(3) عثمان پارک سنگھ پورہ 2کیوسک

حلقہ پی پی 144 میں لگائے گئے مندرجہ بالا ٹیوب ویلوں کی تنصیب پر۔/21705977روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 22مارچ 2011)

ایل ڈی اے سے "مثل بند" رجسٹرز کی گمشدگی سے متعلقہ تفصیلات

*6091: محترمہ نسیم لودھی: کیاوزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ریکارڈ سے ایگزیمپشن کی فائلوں کے اہم ترین "مثل بند" رجسٹرز غائب ہوگئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان رجسٹرز کے گم ہو جانے کی وجہ سے جوہر ٹاؤن لاہور میں اربوں روپے مالیت کے پلاٹوں کی ہیرا پھیری کا سراغ لگانے کا معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ رجسٹر گم ہونے میں ایل ڈی اے کا عملہ بھی شامل ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان رجسٹرز کے گم ہونے اور ریکارڈ کی مناسب دیکھ بھال نہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 25فروری 2010تاریخ ترسیل 2جون 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ریکارڈ سے 4عدد ایگزیمپشن فائلوں کے مثل بند رجسٹرز گم ہوگئے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ دراصل مذکورہ رجسٹرز پر صرف ایگزیمپشن فائل نمبر ایلوکیٹ کیا جاتا تھا۔ ان رجسٹرز کی گمشدگی کی وجہ سے فائلوں کی اصل حیثیت متاثر نہ ہوئی ہے تمام فائلوں پر ایک طے شدہ طریقہ کار کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔ اگر کسی بھی فائل کی بابت اس کے اصل یا نقلی ہونے کا اندازہ کرنا ہو تو ملکیت کی تصدیق، جمع شدہ رقوم کی تصدیق اور خسرہ وار رجسٹرز سے ایگزیمپشن دیئے جانے کی بابت

تصدیق کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فائل کی اصل حیثیت دریافت کی جا سکتی ہے۔مزید یہ کہ اس وقت پلاٹوں کی ہیرا پھیری کا سراغ لگانے کا کوئی معاملہ زیر التواء نہ ہے لہذا یہ درست نہ ہے کہ رجسٹرز کی گمشدگی کی وجہ سے پلاٹوں کی ہیرا پھیری کا سراغ لگانے کا معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا ہے۔

(ج) اس ضمن میں ڈائریکٹر لینڈ ڈویلپمنٹ ایل ڈی اے نے انکوائری شروع کر دی ہے جس میں رجسٹرز اور فائلوں کی گمشدگی کے حوالے سے متعلقہ اہل کاران کو طلب کیا گیا ہے۔انکوائری میں پیش رفت ہو رہی ہے اور جلد ہی انکوائری مکمل کر لی جائے گی۔

(د) انکوائری کی تکمیل کے بعد قصورواران کے خلاف حسب قانون کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)

ایف ڈی اے سٹی فیصل آباد۔ کرپشن کی انکوائری سے متعلقہ تفصیل

*6452: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایف ڈی اے سٹی سکیم فیصل آباد کے بارے میں جولائی 2008 سے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کو کرپشن / ناجائز استعمال اختیارات کی شکایت موصول ہوئی تھی جس پر متعلقہ ریکارڈ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ فیصل آباد کے حوالے کر دیا گیا تھا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا انکوائری مکمل ہو گئی ہے اگر ہاں تو وہ رپورٹ کیا ہے اور اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) یہ درست ہے کہ ایسی شکایت محکمہ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ فیصل آباد میں موصول ہوئی تھی اور یہ بھی درست ہے کہ جو ریکارڈ محکمہ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ فیصل آباد نے طلب کیا وہ مہیا کر دیا گیا تھا۔

(ب) چونکہ شکایت محکمہ ہاؤسنگ کی بجائے پرائیویٹ نوعیت کی تھی اس لئے محکمہ ہاؤسنگ کو اس بارے میں مزید اطلاع نہ ہے البتہ محکمہ ہاؤسنگ یا FDA کو کوئی رپورٹ موصول نہ ہوئی ہے۔مزید براں اگر معلومات درکار ہوں تو محکمہ اینٹی کرپشن سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مارچ 2011)

لاہور شہر میں نیا سیوریج سسٹم ڈالنے کا معاملہ

*6588: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور میں کل کتنے ایسے علاقے ہیں جن میں نیا سیوریج ڈال دیا گیا ہے اور کتنے علاقے باقی ایسے ہیں جن میں پرانا سیوریج سسٹم ہے؟

(ب) حکومت کب تک تمام لاہور شہر میں نیا سیوریج ڈالنے کا کام مکمل کر لے گی؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور کے مندرجہ ذیل علاقوں میں نیا سیوریج سسٹم لگایا گیا ہے۔

شادی پورہ، سلامت پورہ، ہربنس پورہ، لکھ ڈیر، مومن پورہ، بھوگیوال، علی رضا آباد، بھابڑیاں ڈھیر، مجید پارک، راجہ کالونی اور بدر کالونی شامل ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ان علاقوں میں کوئی سیوریج سسٹم موجود نہ تھا اس لئے نیا سیوریج بچھایا گیا اور تمام علاقہ پسماندہ ہے جبکہ وسطی لاہور میں سیوریج کا نظام بہت پرانا ہے جو کہ 1938ء میں لگایا گیا تھا۔ مختلف اوقات میں ہونے والے بہتری کے اقدامات کے باوجود یہ نظام موجودہ دور کی ضروریات کے لیے ناکافی ہے۔ اس کے علاوہ شہر کے دیگر حصوں خصوصاً جنوبی لاہور میں بننے والی نئی آبادیوں کے لیے بھی سیوریج کے نظام میں اضافے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں وسطی اور جنوبی لاہور دونوں کے سیوریج اور ڈرینج کے نظام کی بہتری کے لیے واسا نے مشاورتی فرم نیسپاک (NESPAK) سے تفصیلی فیزبی بیلٹی رپورٹ تیار کروائی ہے اور جاپان کے بین الاقوامی ترقی کا ادارہ "جائیکا" کے تعاون سے وسطی لاہور کے سیوریج اور ڈرینج سسٹم کی بہتری کے لئے آسان شرائط پر قرض کے حصول کے لیے بات چیت جاری ہے۔

(ب) "جائیکا" کے تعاون سے لاہور کے سیوریج اور ڈرینج سسٹم کی بہتری کے لیے بنائے گئے منصوبہ میں نیا سیوریج سسٹم، ڈرینج سسٹم اور بابو صابو کے مقام پر گندہ پانی کا ٹریٹمنٹ پلانٹ لگایا جائے گا۔ کینٹ ڈرین کے ساتھ گلبرگ تا گلشن راوی ٹرنک سیور کی بچھائی بھی اس منصوبے میں شامل ہے جس سے

بارشی پانی کے نکاس کے نظام اور سیوریج کے نظام کو الگ الگ کرنے میں مدد ملے گی۔امید ہے کہ رواں سال میں معاہدہ پر عمل کی صورت میں منصوبہ پر عمل درآمد کیا جاسکے گا جو کہ 2017 میں پایۂ تکمیل کو پہنچے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)

غوث اعظم کالونی گلبرگ میں تجاوزات کی تفصیلات

*6589: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مارکیٹ عقب شیر پاؤپل نزد کینٹ اسٹیشن غوث اعظم کالونی گلبرگ تجاوزات میں آتی ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس مارکیٹ میں آپریشن کرنا چاہتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ مارکیٹ عقب شیر پاؤپل نزد کینٹ اسٹیشن غوث اعظم کالونی گلبرگ میں عارضی تجاوزات پائی جاتی ہیں۔

(ب) حکومت مذکورہ مارکیٹ میں آپریشن کرنا چاہتی ہے۔اس سلسلہ میں حکومت نے پہلے ہی ناجائز تجاوزات ختم کرنے کیلئے مہم شروع کر رکھی ہے۔اس ضمن میں حکومت نے حال ہی میں بذریعہ الیکٹرانک / پرنٹ میڈیا لوگوں کو تنبیہ کی ہے کہ از خود تجاوزات ختم کردیں، بصورت دیگر محکمہ یہ ناجائز تجاوزات خود مسمار کردے گا اور قانون شکنوں کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔مزید برآں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور LDA نے مشترکہ طور پر ضلعی پولیس کے تعاون سے 14 مارچ 2011 سے گرینڈ آپریشن کرکے مارکیٹ عقب شیر پاؤپل نزد کینٹ اسٹیشن غوث اعظم کالونی گلبرگ سے تمام تجاوزات ختم کر دی ہیں۔اس ضمن میں DCO صاحب کو جو رپورٹ پیش کی گئی ہے اس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)

پی ایچ اے کے تشہیری بورڈز کا لیگل سٹیٹس و دیگر تفصیلات

*6650: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) PHA کے تشہیری بورڈز کا Legal status کیا ہے؟

(ب) اس وقت PHA کے کل کتنے تشہیری بورڈز لاہور میں آویزاں ہیں؟

(ج) PHA کے تشہیری بورڈز کن کن افراد یا کمپنیوں کو الاٹ کئے گئے ہیں؟

(د) PHA کے تشہیری بورڈز کس قانون اور قاعدے کے تحت الاٹ کئے جاتے ہیں؟

(ہ) PHA کے 09-2008 اور 10-2009 کے دوران تشہیری بورڈز سے کتنی آمدنی ہوئی ہے سال وائز تفصیل بتائی جائے؟

(و) کیا PHA نے تشہیری بورڈز مستقل بنیادوں پر الاٹ کئے ہیں یا مقررہ مدت تک کے لئے کئے ہیں؟

(ز) PHA میں کون سے افسران تشہیری بورڈز کی نیلامی کرتے ہیں اور کیا نیلامی سے قبل اخبارات میں اشتہارات بھی دیئے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 اپریل 2010 تاریخ ترسیل یکم جون 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) اس وقت PHA کی حدود میں پنجاب گورنمنٹ سے منظور شدہ پی ایچ اے ریگولیشن 2008 نافذ العمل ہے ان ریگولیشن کی توثیق سپریم کورٹ بحوالہ W.P.No15675/2009 کے فیصلے میں کر چکی ہے۔

(ب) فی الوقت PHA کی حدود کے اندر کوئی تشہیری بورڈ آویزاں نہ ہے۔ دکانداروں، ہسپتالوں، پٹرول پمپوں اور بنکوں وغیرہ کے بورڈ انکی اپنی عمارتوں / حدود میں لگے ہیں جن سے PHA قانون کے مطابق واجبات وصول کر رہی ہے۔

(ج) پی ایچ اے ریگولیشن 2008 کے مطابق ادارہ نے سرکاری جگھوں پر نیلامی کے ذریعے سال 09-2008 میں درج ذیل کمپنیوں کو تشہیر بورڈ لگانے کی اجازت دی ہے۔ ان میں سے کچھ کمپنیوں نے مقررہ مدت کامیابی سے مکمل کرنے کے بعد بورڈ اتار لیے جبکہ کچھ کمپنیوں کے معاہدے نادہندہ ہونے کے باعث منسوخ کر دیئے گئے۔

Mobilink, The Advertiser,jillani Advertiser, BTL Marketing, Ad Click, Ravi Screen Art, Biaze,Mehran Advertiser Super Signs, Arrows Vision Ad, World Advertiserوغیرہ

(د) پی ایچ اے ریگولیشن 2008 کے مطابق گرین بیلٹوں پر تشہیری بورڈوں کی لیز بذریعہ نیلام عام دی جاتی ہے جبکہ انہی ریگولیشنز کے مطابق نجی جگھوں / عمارتوں پر تنصیب کی اجازت محکمانہ طور پر دی جاتی ہے۔

(ہ) پی ایچ اے ریگولیشن 2008 کے مطابق تشہیری مہمات سے پی ایچ اے کی آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

175m 2008-09

100m 2009-10

(و) پی ایچ اے ریگولیشن 2008 کے مطابق گرین بیلٹوں پر تشہیری بورڈوں کی لیز(Lease)بذریعہ نیلام عام زیادہ سے زیادہ 2 سال کیلئے دی جاتی ہے۔ جبکہ نجی جگھوں پر یہ اجازت چھ ماہ کیلئے دی جاتی ہے۔ پی ایچ اے ریگولیشن 2008 کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) نیلامی کے عمل کو شفاف بنانے کیلئے ڈائریکٹر جنرل پی ایچ اے کی اجازت سے ایک نگران کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے جو نیلامی کے عمل کی نگرانی کرتی ہے۔ اس کمیٹی میں پی ایچ اے کے مختلف شعبوں کے ڈائریکٹر انچارج، سیکرٹری HUD&PHE اور کمشنر لاہور ڈویژن کے نمائندے شامل کئے جاتے ہیں۔ نیلامی سے قبل قومی اخبارات میں نیلام عام کے اشتہارات بھی شائع کیے جاتے ہیں جنکی فوٹو کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)</u>

<u>ریس کورس لاہور میں گاڑیوں کے پارکنگ پر اوور چارجنگ کی تفصیلات</u>

*6830: <u>جناب وسیم قادر:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ریس کورس لاہور میں گاڑیوں کی پارکنگ پر موٹر سائیکل کے 10 روپے اور کار کے 20 روپے وصول کئے جا رہے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ریس کورس میں اوور چارجنگ کرنے والے ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 10 جون 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور کے زیر انتظام جیلانی پارک جس کا سابقہ نام ریس کورس پارک تھا کی پارکنگ اسٹینڈ فری ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم پر 08-11-15 سے سٹینڈ بالکل فری کر دیا گیا ہے۔ اس وقت سے کسی گاڑی اور موٹر سائیکل سے کوئی پیسہ وصول نہیں کیا جاتا ہے۔

(ب) پارکنگ اسٹینڈ 08-11-15 سے بالکل فری ہے۔ اس لیے کسی کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)

پی پی 72 فیصل آباد میں ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6990: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 فیصل آباد میں واسا نے کتنے ٹیوب ویل کہاں کہاں لگا رکھے ہیں؟

(ب) اس حلقہ میں مزید کتنے واٹر سپلائی کیلئے ٹیوب ویلز کہاں کہاں لگانے کا F.D.A ارادہ رکھتا ہے؟

(ج) اس حلقہ میں واسا ایف ڈی اے نے مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم ان ٹیوب ویلز پر خرچ کی ہے؟

(د) اس وقت کتنے ٹیوب ویل کب سے اور کن کن وجوہات کی بناء پر بند پڑے ہیں، واسا ان کو چلانے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2010 تاریخ ترسیل 15 جون 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں زیر زمین پانی پینے کے قابل نہ ہے اسی طرح پی پی 72 کے علاقے میں بھی پانی کھاری ہے اور پینے کے قابل نہ ہے اس لئے اس حلقہ میں واٹر سپلائی کیلئے ٹیوب ویل نصب نہ ہے واسا فیصل آباد اپنے شہریوں کو ٹیوب ویل فیلڈ ایریا چنیوٹ اور رکھ برانچ نہر کے کنارے لگائے گئے ٹیوب ویلز کے ذریعہ میٹھا پانی فراہم کر رہا ہے۔

(ب) چونکہ زیر زمین پانی پینے کے قابل نہ ہے۔ لہذا پی پی 72 میں واسا ایف ڈی اے میں ٹیوب ویل نہیں نصب کر سکتا

(ج) واسا فیصل آباد نے حلقہ پی پی 72 میں 09۔2008 میں کوئی ٹیوب ویل نصب نہ کیا ہے ۔لہذا ٹیوب ویلز پر خرچہ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(د) آج تک پی پی 72 میں کوئی ٹیوب ویل نصب نہیں ہوا اور نہ بند پڑا ہے اس لیے مندرجہ بالا وضاحت کے پیش نظر مطلوبہ کوائف کے جوابات کی ضرورت پیدا نہیں ہوتی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)

سیالکوٹ شہر۔ واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت کی تفصیلات

*7005: محترمہ شمسہ گوہر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سیالکوٹ شہر کی کتنی آبادی کو اس وقت واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت متعلقہ ترقیاتی ادارہ فراہم کر رہا ہے؟

(ب) اس وقت کتنی آبادی ان سہولیات سے استفادہ نہیں کر رہی ہے؟

(ج) جن آبادیوں / کالونیوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت نہ ہے حکومت کب تک ان کو یہ سہولت فراہم کر دے گی؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2010 تاریخ ترسیل 18 جون 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) اس وقت سیالکوٹ شہر میں واٹر سپلائی آبادی کے لحاظ سے تقریباً 80 فیصد آبادی کو صاف پانی کی کوریج ہے۔ اور سیوریج کی تقریباً 60 فیصد آبادی کی کوریج ہے اور اس کی Operation & maintenance ٹی۔ ایم۔ اے سیالکوٹ کے ذمہ ہے۔

(ب) اس وقت سیالکوٹ شہر کی 20 فیصد آبادی کو صاف پانی اور 40 فیصد آبادی کو سیوریج کی سہولیات میسر نہ ہے۔

(ج) جن آبادیوں اور کالونیوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت اس وقت موجود نہ ہے حکومت کی طرف سے فراہمی فنڈز پر باقی ماندہ علاقوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج بچھانے کا کام ترقیاتی بجٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے مرحلہ وار پروگرام کے تحت کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مارچ 2011)

پی ایچ اے کے اخراجات و آمدن کی تفصیلات

*7150: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی ایچ اے کے سال اپریل 2008 سے اپریل 2010 تک کے مختلف مدات پر کئے گئے اخراجات کی تفصیل بتائی جائے، یہ اخراجات کس کی منظوری سے کئے گئے، کیا بجٹ میں مختص کردہ رقم کے مطابق تھے یا نہیں؟

(ب) PHA میں کام کرنے والے جملہ ملازمین کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) PHA کی آمدنی کے ذرائع کون کون سے ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) مذکورہ بورڈز کا کرایہ کس قانون کے تحت وصول کیا جاتا ہے اور کرایہ مقرر کرنے والی مجاز اتھارٹی کا عہدہ بتایا جائے؟

(ہ) مذکورہ بورڈز کو فروخت کرنے کا کیا طریق کار اختیار کیا گیا اور کیا اس کے لئے ٹینڈرز جاری کئے گئے، تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2010 تاریخ ترسیل 10 اگست 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) PHA میں 2008 تا 2010۔/598,189000 کی رقم مختلف مد میں خرچ کی گئی ہے۔ یہ تمام اخراجات D.G,PHA کی منظوری سے کئے گئے ہیں اور اخراجات مختص کردہ رقم کے مطابق ہوئے ہیں۔

(ب)

(1) ریگولر ملازم 3107 نفر

(2) کنٹریکٹ ملازم 399 نفر

(3) 89 ڈیز ورک چارج ملازم 149 نفر

(4) ڈیلی پیڈ 1360 نفر

کل 5015 نفر ملازم ہیں۔

(ج) فی الوقت وشعبہ مارکیٹنگ i۔ سٹیمر ii۔ شاپ بورڈ ٹیکس اور اس کے علاوہ مختلف پارکوں میں سالانہ بنیاد پر کنٹین اور مختلف جھولوں سے آمدنی ہوتی ہے۔

(د) پی۔ایچ۔اے کے معرض وجود میں آنے کے بعد پی۔ایچ۔اے ریگولیشن 1999 متعارف کروائے گئے۔ جس کی بنیاد پر بورڈوں کا کرایہ وصول کیا جاتا تھا اور بورڈ کے کرایہ میں ہر سال 10% اضافہ کیا جاتا تھا۔ بورڈ کا کرایہ مقرر کرنے کی مجاز اتھارٹی DG,PHA ہے۔ پی ایچ اے ریگولیشن 1999 کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) پی ایچ اے ریگولیشن 2008 کے مطابق بورڈوں کی لیز (Lease) صرف نیلامی عام کے شفاف طریقہ کے مطابق دی جائے گی اور مجوزہ نیلامی کیلئے اخبار میں اشتہار لازمی ہے۔

پی ایچ اے نے مستقل بورڈوں کے حقوق کی نیلامی کیلئے وقتاً فوقتاً جو اشتہار اخبار میں شائع کروائے ان کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں مزید ریگولیشن 2008 کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)

پی پی 174، واٹر سپلائی اور سیوریج سکیموں کی تفصیلات

*7200: رائے محمد اسلم خاں: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 174 ننکانہ صاحب میں واٹر سپلائی کی کتنی سکیمیں بند ہیں اور کتنی کام کر رہی ہیں؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں کل کتنی سکیموں پر کام ہو رہا ہے ان میں سے کتنی مکمل ہو گئی ہیں اور کتنی ابھی تک نامکمل ہیں، یہ کب تک مکمل ہو جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 174 میں ننکانہ صاحب میں واٹر سپلائی کی دو سکیمیں کام کر رہی ہیں۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں 10 عدد سکیموں پر کام ہو رہا ہے جس میں ایک ADP کی اور MPA Package کی 9 سکیمیں ہیں جو رواں مالی سال میں فنڈز کی دستیابی پر مکمل ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)

سرگودھا-چکوک کی واٹر سپلائی کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*7248: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ واٹر سپلائی سکیمز کی بحالی کے لے چک نمبر 86 جنوبی، 31 جنوبی اور 87 جنوبی ضلع سرگودھا کے لئے فنڈز 9.962 ملین منظور کئے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مورخہ 13 فروری 2010 کو محکمہ نے 5.000 ملین روپے ان سکیموں کی بحالی کے لئے جاری کئے نیز چک 96 جنوبی کی واٹر سپلائی سکیم کی بحالی کے لیے بقایا فنڈز 4.962 ملین 11-2010 کے لیے جاری کرنے کا کہا گیا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ان سکیموں پر 30 جون 2010 تک کتنے فنڈز خرچ ہو چکے ہیں اور بقایا فنڈز برائے چک 96 جنوبی کب جاری کیے جائیں گے؟

(د) اگر مطلوبہ فنڈز مقررہ تاریخ تک یوٹیلائز نہیں ہوئے تو کیا محکمہ آئندہ مالی سال 11-2010 کے لئے فنڈز مہیا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے بقایا فنڈز 4.962 ملین ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے IV-Account میں موجود ہیں۔

(ج) ان سکیموں پر 30 جون 2010 تک خرچ کئے گئے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکیم	تخمینہ لاگت (ملین)	جاری شدہ فنڈز	خرچ 30 جون تک	بقیہ فنڈز جو خرچ نہ ہو سکے	ریمارکس
1	بحالی رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 86 جنوبی	1.532	1.532	0.718	0.814	مشینری کی مرمت پمپ ہاؤس کی مرمت اور سٹاف کواٹر مکمل ہو چکے ہیں واپڈا کو بجلی کے ڈیمانڈ نوٹس کی ادائیگی کر دی گئی ہے اور واپڈا سے بجلی کے کنکشن کے حصول پر سکیم چلا دی جائے گی۔

2	بحالی رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 31جنوبی	1.581	1.581	0.658	0.923	سٹاف کواٹر کا کام مکمل ہو چکا ہے بجلی کا کنکشن لگ چکا ہے پائپ بھی مہیا کر دیا گیا ہے بقیہ فنڈز ملنے پر بقایا کام بھی مکمل کر دیا جائے گا۔
3	بحالی رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 87جنوبی	1.845	1.845	----	1.845	کام ٹھیکیدار کو آلات ہوا تھا مگر ٹھیکیدار نے کام نہیں کیا اب فنڈز دوبارہ جاری ہو جائیں تو کام شروع کر دیا جائے گا۔
4	بحالی رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 96جنوبی	5.00	0.042	0.042	----	ٹیوب ویل بور ڈسٹری بیوشن (پائپ لائن) مکمل ہے پمپ ہاؤس کا کام جاری ہے رائزنگ مین اور مشینری پانی کی ٹینکی کا کام باقی ہے بقیہ کام جاری ہے واپڈا کو بجلی کے ڈیمانڈ نوٹس کی ادائیگی ابھی باقی ہے۔

(د) بقیہ فنڈز جو ایم۔پی۔اے پیکج 10۔2009 میں خرچ نہ ہو سکے وہ اسی مالی سال 11۔2010 میں موجود نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22مارچ 2011)

بورے والا شہر میں ٹیوب ویلز چالو کرنے کی تفصیلات

*7314: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بورے والا شہر حلقہ پی پی 233 (وہاڑی) میں 24 ٹیوب ویلز کی تنصیب مکمل ہو چکی ہے اور 25 لاکھ روپے فی ٹیوب ویل کی تنصیب پر خرچ آیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان پر کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود انہیں چالو نہیں کیا جا رہا ہے، ان کو چالو نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ان کو جلد از جلد Operational کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 4اکتوبر 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) اربن واٹر سپلائی سکیم بورے والا کا کل تخمینہ 7 کروڑ 53 لاکھ روپے سیکرٹری ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی چٹھی نمبر 2008/8-8(-PH SO(S بتاریخ 2009-01-27 کے تحت منظور ہوا تھا۔ اس سکیم میں کل 22 ٹیوب ویلز شہر کے مختلف حصوں میں لگنے تھے اور یہ تمام کے تمام 22 ٹیوب ویلز موقع پر لگ چکے ہیں۔ تخمینہ کے مطابق ہر ٹیوب ویل پر تقریباً 20 لاکھ روپے بمعہ مشینری اور پمپ ہاؤس خرچ آئے گا۔ بجلی کا کنکشن اس کے علاوہ ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ موقع پر 22 ٹیوب ویلز لگ چکے ہیں۔ تقریباً 18 پمپ ہاؤس بھی مکمل ہو چکے ہیں اور مشینریاں بھی موقع پر پہنچ چکی ہیں۔ بجلی کے کنکشنوں کے لئے فائلیں واپڈا کے متعلقہ دفتر میں جمع ہو چکی ہیں۔ سکیم کے کل تخمینہ 7 کروڑ 53 لاکھ روپے میں سے تین مالی سالوں 09-2008، 10-2009 اور 11-2010 کی پہلی سہ ماہی کے لئے اب تک صرف 4 کروڑ 10 لاکھ روپے وصول پائے ہیں جو کہ تمام خرچ ہو چکے ہیں۔ مگر مزید فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے مشینری کی تنصیب اور بجلی کے کنکشن ابھی تک نہ ہو سکے ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ AC/PVC پائپ بھی لگانے والا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سکیم ابھی تک چالو نہ ہو سکی ہے۔

(ج) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی ہمیشہ سے ہی یہ کوشش رہی ہے کہ سکیموں کو جلد از جلد مکمل کر کے چالو کر دیا جائے تاکہ عوام کو پینے کا صاف پانی مہیا ہو سکے۔ محکمہ کی اب بھی یہی کوشش ہے مگر مزید فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے سکیم مکمل نہ ہو سکی ہے۔ جیسے ہی بقیہ فنڈز موصول ہوں گے سکیم مکمل کر کے چالو کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2011)

عوامی ولاز لاہور کے نام پر بحریہ ٹاؤن والوں کا کروڑوں کے فراڈ کی تفصیلات

*7329: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2006 میں عوامی ولاز لاہور کے نام پر بحریہ ٹاؤن والوں نے 5 مرلہ گھر مبلغ پانچ لاکھ میں غریب عوام کو بنا کر دینے کا وعدہ کیا اور تقریباً 2010 لوگوں سے پانچ لاکھ روپے فی کس کے حساب سے وصول کیے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ آج تک مذکورہ منصوبہ عوامی ولاز لاہور میں کسی ایک آدمی کو بھی کوئی گھر نہیں دیا گیا اور نہ ہی مذکورہ منصوبے پر کوئی کام شروع کیا گیا ہے ؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ عوامی ولاز لاہور کے نام پر لی گئی رقم سے بحریہ ٹاؤن والے کروڑوں روپے منافع کما چکے ہیں اس کے باوجود عرصہ 4 سال گزر جانے کے بعد بھی کسی کو گھر دینے کے لیے تیار نہیں ؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بحریہ ٹاؤن لاہور والوں کے خلاف کارروائی کرنے اور متاثرین کو گھر دلوانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں ؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 4 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے نے بحریہ ٹاؤن کی صرف دو عدد سکیمیں بحریہ ٹاؤن سیکٹر A اور بحریہ ٹاؤن (سفاری ٹاؤن) منظوری کی ہیں باقی سکیمیں متعلقہ ٹاؤن سے منظور شدہ ہیں جہاں تک پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں میں پلاٹوں کی خرید و فروخت کا تعلق ہے اس میں ایل ڈی اے کا عمل دخل نہیں ہوتا بلکہ یہ سکیم مالکان اور خریدار کے مابین ہوتا ہے۔

(ب) الف جزو کے حوالے میں جواب دے دیا گیا ہے کہ عوامی ولاز سکیم ایل ڈی اے سے منظور شدہ نہ ہے۔

(ج) جواب الف اور ب میں دے دیا گیا ہے۔

(د) محکمہ ایل ڈی اے سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مارچ 2011)

لاہور۔پی ایچ اے میں کروڑوں روپے کی خورد برد و دیگر تفصیلات

*7347: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پی ایچ اے میں کروڑوں روپے خورد برد کرنے، Advance رقم جاری کرنے اور اشیاء کی خریداری کے حوالے سے سکینڈل کے انکشاف کے بعد محکمہ اینٹی کرپشن نے چیف سیکرٹری پنجاب سے پی ایچ اے کے گریڈ 19 اور 18 کے 6 سے زائد افسروں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چھ افسروں میں طاہر اعجاز ٹوٹنگ ڈائریکٹر پی ایچ اے، اظہر علی سلہری ڈپٹی ڈائریکٹر پی ایچ اے، سعید احمد ڈپٹی ڈائریکٹر پی ایچ اے، محمد بوٹا ڈپٹی ڈائریکٹر پی ایچ اے اور اختر محمود ڈپٹی ڈائریکٹر کو گرفتار کرنے کی اینٹی کرپشن نے حکام بالا سے اجازت طلب کی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈپٹی ڈائریکٹر Supplies اور labour براہ راست رقم جاری کرتے رہے اور جو کام کئے گئے ان کی تفصیل جاری نہ کی گئی اور نہ ہی مجاز اتھارٹی سے منظوری لی گئی اور ایڈوانس چیک رقم جاری کرنے سے پہلے اس میں سے ٹیکس کی کٹوتی بھی نہ کی گئی اور نہ ہی سرکاری خزانے میں ٹیکس جمع کرایا گیا؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ افسران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 4 اکتوبر 2010)

(جواب موصول نہیں ہوا)

جی ڈی اے کا بجٹ ودیگر تفصیلات

*7409: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا سال 10-2009 اور 11-2010 کا کل بجٹ کتنا ہے؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سیوریج کی نئی پائپ لائنیں بچھانے کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(ج) کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(د) کتنی رقم سرکاری مشینری خریدنے کے لئے خرچ ہوئی ہے؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی پٹرول / ڈیزل / مرمت پر خرچ ہوئی ہے؟

(و) اس شہر میں سیوریج کے کتنے منصوبے کہاں کہاں مکمل کئے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ڈی اے یوڈی ونگ کے بجٹ سال 10۔2009 میں آمدن مبلغ 634.851 ملین روپے اور خرچہ 402.062 ملین روپے تھا اور 11۔2010 کی مجوزہ آمدن 807.786 ملین روپے اور مجوزہ خرچہ 802.772 ملین روپے ہے۔

واسا گوجرانوالہ کے بجٹ سال 10-2009 میں آمدن مبلغ 578.031 ملین روپے اور خرچہ مبلغ 559.296 ملین روپے تھا۔ جبکہ سال 11-2010 کے بجٹ میں آمدن کا تخمینہ 548.305 ملین روپے اور اخراجات کا تخمینہ مبلغ 691.112 ملین روپے لگایا گیا ہے۔

(ب) ان سالوں میں حکومت کی طرف سے سیوریج پائپ لائنیں بچھانے کیلئے کسی بڑی سکیم کے لیے رقم مختص نہیں کی گئی بلکہ گوجرانوالہ شہر میں کچھ گلیوں میں چھوٹے سائز کے سیور پائپ بچھانے کے لیے مبلغ 37.650 ملین رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج) سال 10-2009 کے دوران 3.073 ملین روپے خرچ ہوئے تھے اور بقیہ مبلغ 34.577 ملین روپے کے منصوبہ جات زیر تکمیل ہیں۔

(د) سرکاری مشینری خریدنے کیلئے 60.199 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ہ) سرکاری گاڑیوں کی پٹرول / ڈیزل / مرمت پر مبلغ 5 لاکھ 68 ہزار روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(و) شہر کے چاروں ٹاؤنز قلعہ دیدار سنگھ، اروپ ٹاؤن، نندی پور ٹاؤن اور کھیالی شاہ پور ٹاؤن کی مختلف آبادیوں میں سیوریج کے چھوٹے سائز کے پائپ بچھانے کے منصوبے مکمل کیے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)

گوجرانوالہ شہر میں ڈرین نالوں کی صفائی و دیگر تفصیلات

*7410: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں چھوٹے اور بڑے ڈرین نالوں کی تفصیل اور لمبائی بتائیں؟

(ب) سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران ان ڈرینز کی صفائی پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) اس شہر میں سیوریج کی صفائی کے لئے کتنا عملہ کام کر رہا ہے، مزید کتنا عملہ درکار ہے؟

(د) اس شہر میں سیوریج کی صفائی کے لئے کون کون سی مشینری ہے؟

(ہ) کتنی اور کون کون سی مشینری درکار ہے اور یہ کب تک فراہم کی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گوجرانوالہ شہر میں ڈرین نالوں کی لمبائی تقریباً 77 کلومیٹر ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال09۔2008اور10۔2009ڈرینز کی صفائی پر مبلغ چوبیس لاکھ باون ہزار روپے خرچ ہوئے۔

(ج) واسا گوجرانوالہ کے پاس کل 207 سیور مین ہیں اور مزید100 سیور مین درکار ہیں۔

(د) واسا گوجرانوالہ کے پاس سیوریج کی صفائی کے لئے 12 عدد سکشن / جیٹنگ (Suction/jetting) مشینیں،22عدد چھوٹے(Dewatering set)اور2عدد ایکسکویٹر مشینیں ہیں۔

(ہ) شہر کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مشینری کے حصول کے لیے"JICA" جاپان کے تعاون سے213ملین روپے کی سکیم Approval کے مراحل میں ہے جونہی اس کے فنڈز میسر ہونگے۔درج ذیل مشینری فراہم کردی جائے گی۔

سکشن مشین۔3عدد،ڈریگ لائینز۔1عدد،ڈمپر۔3عدد،ایکسکویٹر۔2عدد،ٹرک کرین۔1عدد، ڈیواٹرنگ سیٹ۔20عدد اور ونچنگ مشینیں۔6عدد

(تاریخ وصولی جواب 11جنوری2011)

لاہور — مقصود احمد ملک

25مارچ2011 — سیکرٹری

بروز پیر 28 مارچ 2011 محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات و جوابات اور نام ارکان اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوال نمبر
-1	راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ	462۔
-2	جناب محمد نوید انجم	2546 ۔ 2553
-3	محترمہ نگہت ناصر شیخ	3882 ۔ 3886
-4	چودھری محمد اسداللہ	4004 ۔ 6452
-5	محترمہ راحیلہ خادم حسین	5163 ۔ 5990
-6	شیخ علاؤالدین	5271 ۔ 7329
-7	جناب وسیم قادر	5472 ۔ 6830
-8	محترمہ نسیم لودھی	5762 ۔ 6091
-9	محترمہ سیمل کامران	5778 ۔ 5961
-10	انجینیر قمرالاسلام راجہ	5793 ۔ 5794
-11	خواجہ محمد اسلام	5946 ۔ 6990
-12	محترمہ خدیجہ عمر	6588 ۔ 6589
-13	محترمہ آمنہ الفت	6650
-14	محترمہ شمسہ گوہر	7005
-15	چودھری ظہیر الدین خاں	7150 ۔ 7347
-16	رائے محمد اسلم خاں	7200
-17	چودھری عامر سلطان چیمہ	7248
-18	سردار خالد سلیم بھٹی	7314
۔19	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	7409 ۔ 7410